دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Lar 8227　تاریخ: 03-01-2019

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نعت یا ڈاکومینٹری میں میوزک کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ آج کل بعض نعتوں یا ڈاکومینٹری ویڈیوز کے بیک گراؤنڈ میں واضح طور پر میوزیکل انسٹرومنٹس (آلات موسیقی) کی آوازیں آرہی ہوتی ہیں، انھیں سننے کا کیا شرعی حکم ہے؟

سائل: محمد خرم (مصری شاہ، لاہور)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نعت یا ڈاکومینٹری کے بیک گراؤنڈ میوزک والی یہ ویڈیوز سننا شرعاً ناجائز و گناہ ہے کہ میوزک ہاتھ خواہ منہ وغیرہ کے ذریعے بجائے جانے والے کسی بھی آلے سے ہو، اس کا ناجائز ہونا کثیر احادیث اور فقہی کتب سے ثابت ہے۔

صحیح بخاری شریف کی حدیث صحیح میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "لیکونن من أمتی أقوام یستحلون الحر والحریر والمعازف "یعنی عنقریب میری امت میں کچھ قومیں ایسی ہوں گی، جو زنا اور ریشمی کپڑوں اور باجوں کو حلال ٹھہرالیں گی۔ (صحیح البخاری، جلد2، صفحہ837، مطبوعہ کراچی)

معجم کبیر طبرانی (8/196)، مسند ابو داود طیالسی (2/454) اور مسند امام احمد میں حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: "إن اللہ بعثنی رحمۃً للعالمین وھدی للعالمین، وأمرنی ربی بمحق المعازف والمزامیر " یعنی بیشک میرے رب نے مجھے تمام جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے معازف و مزامیر (یعنی ہاتھ یا منہ سے بجائے جانے والے آلات) توڑنے کا حکم دیا ہے۔
(مسند الامام احمد، رقم: 22307، جلد36، صفحہ646، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

الھدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی میں ہے: "و دلت المسئلۃ علی أن الملاھی کلھا حرام حتی التغنی لضرب القضیب " یعنی یہ مسئلہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ گانے باجے کے آلات سب حرام ہیں، یہاں تک کہ کسی چیز پر لکڑی کی

ضرب لگا کر موسیقی پیدا کرنا بھی۔

(الھدایۃ، جلد4، صفحہ365، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

علامہ محمد امین ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ در مختار کی اس عبارت "و کرہ کل لھو" کے تحت فرماتے ہیں:" والإطلاق شامل لنفس الفعل و استماعه كالرقص و السخرية والتصفيق و ضرب الأوتار من الطنبور و البربط و الرباب والقانون والمزمار و الصنج و البوق فإنها كلها مكروهة لأنها زي الكفار واستماع ضرب الدف والمزمار و غير ذلك حرام" یعنی لہو ولعب کا کرنا اور اس کا سننا سب اس ناجائز ہونے میں داخل ہے۔ جیسے رقص، مذاق مستی، تالی اور سارنگی اور بغیر تاروں اور تاروں والا باجہ بجانا اور بانسری، جھانجھ اور بگل بجانا۔ پس یہ تمام میوزیکل آلات بجانا مکروہ و ناجائز ہے کہ یہ کفار کی ہیئت ہے اور دف اور بانسری اور اس کے علاوہ اسی قبیل کی چیزوں کا سننا بھی حرام ہے۔

(ردالمحتار، جلد9، صفحہ566، مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں:" مزامیر (یعنی گانے بجانے کے آلات) حرام ہیں۔ صحیح بخاری شریف کی حدیث صحیح میں حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایک قوم کا ذکر فرمایا: يستحلون الحر والحرير والمعازف زنا اور ریشمی کپڑوں اور باجوں کو حلال سمجھیں گے اور فرمایا: وہ بندر اور سور ہو جائیں گے۔ ہدایہ وغیرہ کتب معتمدہ میں تصریح ہے کہ مزامیر حرام ہیں۔ حضرت سلطان الاولیاء محبوب الٰہی نظام الحق والدّین رضی اللہ تعالی عنہ فوائد الفواد شریف میں فرماتے ہیں: مزامیر حرام است۔ (یعنی گانے بجانے کے آلات حرام ہیں۔)"

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ138، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے:" ستار، ایک تارہ، دو تارہ، ہارمونیم، چنگ، طنبورہ بجانا، اسی طرح دوسرے قسم کے باجے سب ناجائز ہیں۔"

(بہار شریعت، جلد3، صفحہ511، مکتبۃ المدینہ)

اللہ أعلم عزوجل و رسولہ أعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو رجا محمد نور المصطفی عطاری مدنی

26 ربیع الآخر 1440ھ/03 جنوری 2019ء

الجواب صحیح

محمد ہاشم خان عطاری مدنی

خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتِماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔